REGD No. L. 5259

167

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۲۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل
ربوہ

یوم پنجشنبہ

فی پرچہ ۱/-

جلد ۴۶/۱۱ | ۲۲ ظہور ۱۳۳۶ ہش ۲۲ اگست ۱۹۵۷ء | نمبر ۱۹۷

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۱ اگست۔ حضرت حافظ سید مختار احمد صاحب شاہجہانپوری کی صحت کے متعلق آج کی اطلاع حسب ذیل ہے۔

"کل سارا دن تکلیف میں گذرا۔ نقاہت اور ضعف کی وجہ سے بعض اوقات نیم بے ہوشی کی سی حالت رہی۔ رات بھی تکلیف سے گذری ضعف بہت ہے"۔ احباب حضرت حافظ صاحب کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

— مکرم جناب قاضی محمد عبد اللہ صاحب بی۔ اے۔ بی ٹی سابق ناظر ضیافت جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پرانے اور مخلص صحابہ میں سے ہیں۔ انکی طبیعت آجکل بلڈ پریشر کی وجہ سے ناساز رہتی ہے۔ احباب سے ان کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب یورپ اور امریکہ کے سفر پر روانہ ہو گئے

مکرم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب (فنانس سکرٹری حکومت مغربی پاکستان) امریکہ جانے کے لئے مورخہ ۱۷ اگست بروز ہفتہ تیزگام سے کراچی روانہ ہوگئے۔ لاہور ریلوے سٹیشن پر خاندان حضرت مسیح موعود کے افراد مقامی جماعت کے ممبران اور صوبائی حکومت کے اعلیٰ افسران نے آپکو دلی دعاؤں سے رخصت کیا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سفر میں ان کا حافظ و ناصر ہو اور بخیر و عافیت کامیابی کے ساتھ اس سفر سے واپس تشریف لائیں۔

قومی اقتصادی کونسل کے لئے کفیل الدین احمد چودھری کی نامزدگی

کراچی ۲۱ اگست۔ وزیر اعلیٰ مشرقی پاکستان مسٹر عطاء الرحمٰن خان نے بتایا ہے۔ کہ قومی اقتصادی کونسل میں شیخ مجیب الرحمٰن کی جگہ مشرقی پاکستان کے وزیر معاملات مسٹر کفیل الدین احمد چودھری کی نامزدگی کی گئی ہے۔ قومی اقتصادی کونسل کا تیسرا اجلاس ۵ ستمبر کو شروع ہوگا جس کی صدارت مسٹر سہروردی کریں گے۔ یہ کونسل مشرقی اور مغربی پاکستان کے تین تین وزراء اور چار مرکزی وزراء پر مشتمل ہے۔

مکرم خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب کی تشویشناک علالت

مکرم خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب کو کل پھر بخار رہا۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔ ضعف کی وجہ سے بات بھی نہیں کر سکتے۔ کل سے کوئی چیز کھا پی نہیں رہے اگر کھائیں تو قے ہو جاتی ہے۔ تنفس کی تکلیف بھی جاری ہے۔ اور حالت بہت تشویشناک ہے۔ احباب مکرم خان صاحب کی صحت کاملہ کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔

سلامتی کونسل نے عمان کے مسئلہ پر غور کرنے کا مطالبہ مسترد کر دیا

نیویارک ۲۱ اگست۔ رات سلامتی کونسل نے عمان کے مسئلہ کو اپنے ایجنڈے میں شامل کرنے کا مطالبہ مسترد کر دیا ہے۔ یاد رہے کہ پچھلے ہفتہ گیارہ عرب ملکوں نے سلامتی کونسل سے یہ درخواست کی تھی۔ کہ وہ عمان کے مسئلہ پر غور کرے۔ کیونکہ عمان میں برطانیہ کی فوجی کارروائی سے مشرق وسطیٰ کے امن کو خطرہ لاحق ہو گیا ہے۔ عرب ملکوں کے اس مطالبہ کی منظوری کے لئے سلامتی کونسل کے سات ممبروں کی تائید ضروری تھی۔ جو سلامتی کونسل کے اجلاس میں حاصل نہیں ہو سکی۔ روس نے مطالبہ کی حمایت کی ہے۔ جبکہ امریکہ اور نیشنلسٹ چین کے نمائندوں نے رائے شماری میں حصہ نہیں لیا۔ برطانیہ کے نمائندے مسٹر ڈکسن نے مطالبہ کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ عمان کا علاقہ خود مختار نہیں بلکہ سلطان کی سلطنت کا حصہ ہے۔ اور سلطان نے برطانیہ سے بغاوت فرو کرنے کے لئے امداد کی درخواست کی تھی۔ روسی نمائندے نے کہا کہ اس کی حکومت عرب ملکوں کی رائے سے متفق ہے۔ امریکی نمائندہ مسٹر کیبٹ لاج نے کہا۔ کہ اس مسئلہ میں اس کی حکومت نے جو انہیں ہدایات دی ہیں اس میں کہا گیا ہے کہ امریکہ کی حکومت اپنے آپ کو اس معاملہ میں الجھانا پسند نہیں کرتی۔

— دمشق ۲۱ اگست۔ امریکہ کی طرف سے شام کی حکومت کا تختہ الٹنے کے سلسلہ میں جو مبینہ کوششیں ہوئی ہیں شام کی حکومت نے سلامتی کونسل کو اس طرف توجہ دلائی ہے۔ لیکن کسی کارروائی کا مطالبہ نہیں کیا۔

دعاوی کی تصدیق اور معاوضہ کی ادائیگیوں کا کام دو سال کے اندر اندر ختم ہو جائے گا

عارضی معاوضہ کی ادائیگیوں کا آرڈیننس اس ماہ نافذ ہو جائیگا۔ کلیمز کمشنر

کراچی ۲۱ اگست۔ کلیمز کے مرکزی دفتر کی طرف سے بتایا گیا ہے کہ دعاوی کی تصدیق کا کام ایک سال کے اندر اندر اور معاوضہ کی ادائیگیوں کا کام دو سال کے اندر اندر مکمل ہو جائے گا۔ کلیمز کمشنر مسٹر خورشید الزمان نے کل اخبار نویسوں سے خطاب کرتے ہوئے بتایا ہے۔ کہ عملہ کی کمی کی وجہ سے آج تک کام تیزی سے نہیں ہو سکا۔ لیکن اب اس میں اضافہ کیا جا رہا ہے۔ مسٹر خورشید الزمان نے بتایا کہ روزانہ ۸۰۰ دعاوی کی تصدیق کا کام ہوتا ہے۔ اور مشرقی پاکستان میں تمام کام مکمل ہو چکا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت کی طرف سے عارضی معاوضہ کی ادائیگی کے لئے ایک آرڈیننس تیار ہے اور خیال ہے۔ کہ اس ماہ آرڈیننس نافذ کر دیا جائے گا۔

مشرقی پاکستان اسمبلی کا اجلاس اگلے ماہ کے تیسرے ہفتہ میں ہوگا

کراچی ۲۱ اگست۔ مشرقی پاکستان کے وزیر اعلیٰ جناب عطاء الرحمٰن خان نے بتایا ہے کہ مشرقی پاکستان اسمبلی کا اجلاس اگلے ماہ کے تیسرے ہفتہ میں ہوگا۔ وزیر اعلیٰ مشرقی پاکستان قومی اسمبلی کے اجلاس میں شرکت کی غرض سے رات ڈھاکہ سے کراچی پہنچے ہیں۔ ہوائی اڈہ پر اخبار نویسوں کے مختلف سوالات کا جواب دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صوبائی اسمبلی کی مخلوط پارٹی سے ۱۶ ممبروں کے نکل جانے سے صوبائی حکومت پر کوئی اثر نہیں پڑا۔ کیونکہ اس کے ساتھ ہی صوبائی اسمبلی کے کچھ اور ممبر عوامی لیگ میں شامل ہو گئے ہیں۔ مشرقی پاکستان عوامی لیگ کے جنرل سکرٹری شیخ مجیب الرحمٰن نے جو وزیر اعلیٰ کے ساتھ ہی کراچی پہنچے ہیں پارٹی پوزیشن کے سلسلہ میں اپنی خیالات کا اظہار کیا

باغی امام کو زندہ یا مردہ گرفتار کرنے والے کے لئے زبردست انعام کی پیشکش

بحرین ۲۱ اگست۔ عمان و مسقط کے سلطان نے اعلان کیا ہے۔ کہ جو شخص یا اشخاص باغیوں کے امام غالب بن علی اور ان کے بھائی یا دوسرے لیڈروں کو زندہ یا مردہ گرفتار کریں گے۔ انہیں زبردست انعام دیا جائیگا

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل۔ بی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۲ اگست [illegible]

ترکی اور پاکستان

ایک معاصر ترکی قوم کے متعلق لکھتا ہے کہ

"ایک دوست جو کئی برس ترکی میں گذار کر واپس آئے ہیں اگلے روز ایک مجلس میں ترکوں کے حالات بیان کر رہے تھے وہ کہہ رہے تھے ترکوں کی دو اہم خصوصیات ہیں :

اول یہ کہ وہ "دیانتدار" قوم ہیں ہر شخص اپنے اصول اور مسلک میں دیانتدار ہے اگر لا دینی مسلک رکھتا ہے۔ تو وہ اس میں دیانتدار ہے اگر دینی مسلک رکھتا ہے تو اس میں دیانتدار۔ ایسا نہیں کہ ایک شخص عقیدہ تو سیکولرزم میں رکھتا ہے۔ مگر "دین پسندی" کا نعرہ اس زور سے مارتا ہے کہ عالم آفاق و انفس گونج اٹھتے ہیں یا طبعاً تو دین پسند ہے۔ مگر حسب ضرورت سیکولرزم سے بھی مصالحت کر لیتا ہے۔

دوسرے یہ کہ وہاں عوام کو حکومت پر اعتماد ہے اور حکومت کو عوام پر۔ ایسا نہیں ہے کہ برسراقتدار لوگ عوام کو شک و شبہ کی نگاہ سے دیکھیں اور ان کو عوام کالانعام کہہ کر کوشش کریں کہ جمہوریت کا پلندہ بغل میں دبا کر چمپت ہو جائیں اور نہ عوام کا یہ حال ہے کہ وہ ارباب اختیار کی نیک نیتی کے منکر ہوں۔ یعنی ایک حدیث کے مطابق دونوں ایک دوسرے پر لعنت بھیجتے ہوں۔

اس پر تبصرہ کرتے ہوئے معاصر رقمطراز ہے کہ :

"ہم اس داستان کو سن رہے تھے اور حیران تھے کہ الٰہ العالمین! یہ عالم بیداری کی باتیں ہیں یا عالم خواب کی ہمارے ملک میں کیا اس قسم کے واقعات کا تصور بھی ممکن ہے یہاں تو یہ حال ہے کہ ہر شخص منافق ہے الا ماشاء اللہ ایک شخص عقیدے کے اعتبار سے خدا کے وجود اور رسول کی صداقت کا بھی منکر ہے۔ مگر ووٹ حاصل کرنے اور لیڈری جانے کے لئے وہ اس زور سے سینے پر ہاتھ مار کر خدا و رسول کی دہائی دیتا ہے کہ کروبیان فلک حیرت و استعجاب سے جھک کر دیکھتے ہیں کہ یہ جنید و شبلی کہاں سے نمودار ہو گیا"۔

ہم اس میں معاصر کے ساتھ سو فیصدی متفق ہیں۔ البتہ یہ امر غور طلب ہے کہ ترکی اور پاکستان کے مختلف حالات کی وجوہات کیا ہیں۔ ایک وجہ تو ظاہر ہے اور وہ یہ ہے کہ ترک کبھی غلامی سے دوچار نہیں ہوئے یہ درست ہے کہ انہوں نے بہت کچھ کھویا ہے اور مغربی استعمار کا جال وہاں تک بھی پھیلا ہوا ہے۔ لیکن جس کو صحیح معنوں میں غلامی کہتے ہیں اس میں وہ کبھی گرفتار نہیں ہوئے۔ اس لئے ان کے کردار میں دیانتداری شامل ہے اور وہ اپنے عقائد کے اعلان میں جھجھک محسوس نہیں کرتے

دوسرے وہاں بھی مختلف اسلامی فرقوں کے لوگ ہیں مگر زمانے نے ان کو سمجھا دیا ہے کہ عقائدی اختلافات کی بناء پر باہم جھگڑے ملک و قوم کے لئے مفید نہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ انہوں نے یورپ سے یہ سبق سیکھا ہے کہ حکومت کو فرقہ وارانہ مذہبی اختلافات سے بالا ہونا چاہیئے۔ اور انہوں نے اس مرض کا وہی علاج کیا ہے جو یورپ نے عیسائی فرقوں کے نزاعات کا کیا ہے وہاں کوئی شخص دوسروں کے عقائد میں دخل اندازی نہیں کرتا برخلاف ہمارے ملک کے کہ یہاں ذرا ذرا سے اختلاف کو سیاسی رنگ دیا جاتا ہے اور ایک فرقہ دوسرے فرقے کو بالجبر اپنے عقائد سے ہٹانے کی کوشش کرتا ہے۔

معاصر نے جو اسباب پر تعجب ظاہر کیا ہے کہ یہاں دین سے بالکل عاری لوگ بھی دینداری کا دعوےٰ کرتے ہیں اس کی وجہ بھی یہی ہے کہ یہاں بعض دینی کہلانے والی جماعتیں اسلام کے نام پر سیاسیات کو تسخیر کرنا چاہتی ہیں اور چونکہ یہ فرض کیا گیا ہے کہ یہاں کے عوام مذہبی رجحانات رکھتے ہیں اس لئے تقریباً ہر سیاسی پارٹی ضروری سمجھتی ہے کہ اسلامی جماعتوں کے مقابل عوام کو مذہب کے نام پر اپیل کیا جائے۔

یہ ایک بڑی خطرناک بیماری ہے جو ہمارے ملک و قوم کو گھن کی طرح لگی ہوئی ہے۔ اس کا علاج وہی ہے جو خاص کر ترکوں اور بالعموم باقی دیگر اسلامی ملکوں نے کیا ہے۔ لیکن جہاں جہاں سیاسی اسلامی جماعتیں کھڑی ہوئی ہیں وہاں وہی حال ہے جو پاکستان کا ہے۔

ترکی میں جیسا کہ کہا گیا ہے اگر کوئی شخص سیکولرزم پر ایمان رکھتا ہے تو وہ دیانتداری سے اسکو ظاہر بھی کر سکتا ہے لیکن کیا پاکستان میں کوئی ایسا کر سکتا ہے؟ اگر ایسی جسارت کوئی کر بیٹھے تو مذہبی کہلانے والی جماعتیں اور افراد جھاڑ بن کر چمٹ جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یہاں انہیں منافقت سے کام لینا پڑتا ہے مشکل یہ ہے کہ یہاں ہر دینی عالم بلکہ ہر وہ شخص جو کسی دینی فرقے سے منسلک ہے اپنے آپ کو ایسا امام سمجھتا ہے جس کے پیچھے لگ کر تلوار کا جہاد کرنا لازمی ہے۔

(۲) اسی معاصر نے ایک دوسری اشاعت میں ایک خبر شائع کی ہے کہ جماعت اسلامی کے حلقۂ اچھرہ کے قیم عبدالوحید خاں صاحب نے شیعہ سنی فساد کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ

"ہم اپنے ملک کے سازشی عناصر کو پاکستان میں ۵۳ء کا المیہ دہرانے کی اجازت نہیں دیں گے۔ یہ عناصر پہلے بھی اس ملک میں اسلام کی راہ روکنے کے لئے اس قسم کی حرکتیں کر کے ملک کو شدید نقصان پہنچا چکے ہیں اور اب پھر ان کے عزائم خطرناک نظر آ رہے ہیں"۔

یہ بڑا اچھا ارادہ ہے لیکن ہمیں ڈر ہے کہ جب تک اسلام کو سیاست کا کھلونا بنایا جاتا رہے گا خواہ کتنی ہی نیک نیتی سے ایسا کیوں نہ ہو مفاد پرست اور تخریبی عناصر بالضرور اس کا فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتے رہیں گے اور فرقہ وارانہ تنازعات ملک میں پنپتے رہیں گے اور ترکوں کی سی دیانتداری کبھی یہاں پرورش نہیں پا سکے گی۔ اس کی ذمہ داری ان لوگوں پر ہے جو اسلامی غلبہ کو سیاسی غلبہ تک محدود کر بیٹھے ہیں۔

شیطانی غلبہ

امریکہ نے یہ الزام لگایا ہے کہ انفلوئنزا کے جراثیم روس یا چین نے عمداً پھیلائے ہیں۔ پھر حال ہی میں جاپان نے گذشتہ جنگ میں ہیروشیما پر جو بم گرائے گئے تھے اس کی برسی منائی ہے اور اس کے خطرناک اثرات کو دنیا کے سامنے پیش کیا ہے ایک یہ بھی خبر ہے کہ ایک میاں بیوی نے اپنے بچوں کو گیس سے ہلاک کر کے خود سمندر میں ڈوب کر خودکشی کر لی ہے اور اس اقدام کی وجہ بیوی نے اپنی ماں کو ایک خط میں یہ بتائی ہے کہ ہم نے اپنے بچوں کو جن سے ہم بے انتہا محبت کرتے ہیں ایٹمی جنگ کی اذیتوں سے محفوظ رکھ کے ایسی جگہ پہنچا دیا ہے جہاں وہ آرام حاصل کر سکتے ہیں۔

حال ہی میں امریکہ نے نوادہ میں دو ایٹمی ٹسٹ کئے ہیں۔ ایک طرف تو ہم دیکھتے ہیں کہ روس اور دوسری طرف برطانیہ فرانس اور امریکہ ایٹمی ہتھیاروں کی زیادہ سے زیادہ پیداوار میں منہمک ہیں۔ اس صورت حال سے ظاہر ہے کہ مغربی سائنسدانوں نے دنیا کو کس تباہی کے گڑھے پر کھڑا کر دیا ہے اور عام انسان کی ذہنیت پر ان کی مہلک ایجادات کا کیا اثر ہو رہا ہے۔ خواہ کبھی ایٹمی ہتھیاروں سے جنگ ہو یا نہ ہو

(باقی ص [illegible] پر)

صدر منکرین خلافت کے خطاب بہ اہل ربوہ ۲ کا جواب

غلط بیانی

از مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس ربوہ

(۱)

صدر منکرین خلافت ڈاکٹر غلام محمد صاحب نے پیغام صلح کے ضمیمہ کے طور پر ۳۲ صفحات کا ایک ٹریکٹ زیر عنوان "خطاب بہ اہل ربوہ ۲" شائع کیا ہے۔ اس ٹریکٹ میں انہی باتوں کو دوہرایا گیا ہے۔ جن کا قبل ازیں کئی بار جواب دیا جا چکا ہے۔

منکرین خلافت کے متعلق ہمیں یہ شکایت کرنے کی ضرورت نہیں۔ کہ وہ ہمارے خلاف دیدہ دانستہ بڑی سے بڑی غلط بیانی بلکہ افترا پردازی کیوں کرتے ہیں۔ کیونکہ باطل کی تائید غلط بیانیوں اور افترا پردازیوں سے ہی ہوسکتی ہے۔ جب انسان کذب بیانی پر اتر آئے۔ تو پھر شرافت اور تہذیب متانت اور سنجیدگی بھی اس سے کنارہ کرلیتی ہے۔

یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ جن کے دل آتش حسد سے جل رہے ہوں۔ اور بغض و عداوت نے ان کے دماغ ماؤف کر دیئے ہوں۔ انہیں حق و حقیقت۔ صدق و راستی سے کوئی واسطہ نہیں ہوتا ان کی غرض تو اپنے جلے ہوئے دل کی بھڑاس نکالنا ہوتی ہے۔ وہ جھوٹ بولتے ہیں۔ اور ہٹلر کے وزیر پروپیگنڈا ڈاکٹر گوبلز سے (جس نے یہ تھیوری ایجاد کی تھی کہ ایک جھوٹ کو اس کثرت سے بیان کرو کہ لوگ اسے صحیح خیال کرنے لگ جائیں) اپنے لئے باعث فخر خیال کرتے ہیں۔ یہی حال اکثر منکرین خلافت کا ہے۔ وہ بڑی دلیری سے جھوٹ بولتے ہیں۔ اور بغیر جھجک کے اسے دوہراتے چلے جاتے ہیں گویا کہ وہ ایک مسلمہ حقیقت ہے مضمون کی طوالت سے بچنے کے لئے میں بطور نمونہ مشتے از خروارے ایک مثال پیش کرنے پر اکتفا کرتا ہوں۔

صریح غلط بیانی

صدر منکرین خلافت نے پیغام صلح ۲۷ مارچ میں لکھا۔

"آپ میں سے نہایت جوشیلے اور ان کے مبلغ نے اعتراف کیا ہے۔ کہ عقیدہ میں تبدیلی ہوئی وہ اس کی تاریخ ۱۹۳۵ء بتاتے ہیں بہرحال عقیدے میں تبدیلی تو ہوئی۔"

اس کا جواب دینے سے پہلے ۱۴ مئی کے الفضل میں ایڈیٹر صاحب پیغام صلح کو جواب دیتے ہوئے میں نے لکھا تھا:۔

"ہم نے اپنے جوابی مضامین میں جناب ایڈیٹر صاحب اور ان کے رفقا کی کئی غلط بیانیاں ذکر کی ہیں۔ جن کا ابھی تک ان سے کوئی جواب نہیں بن پڑا۔ مثلاً ان کی طرف سے ایک یہ غلط بیانی کی گئی تھی۔ کہ ہم میں سے کسی نے لکھا ہے کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۱۹۳۵ء میں اپنے عقیدہ میں تبدیلی کی تھی۔ ہم نے جواباً اسے غلط اور خلاف واقعہ اور جھوٹ قرار دیا تھا۔ لیکن پیغام صلح ابھی تک ہماری کوئی ایسی تحریر پیش نہیں کرسکا۔"

(الفضل ۱۴ مئی)

پھر صدر منکرین خلافت کے مضمون مندرجہ پیغام صلح ۲۷ مارچ کا جواب دیتے ہوئے میں نے لکھا تھا۔

"یہ محض جھوٹ اور افترا ہے کیونکہ نہ مکرم خادم صاحب نے اور نہ خاکسار نے یہ لکھا ہے۔ کہ ۱۹۳۵ء میں تبدیلیٔ عقیدہ ہوئی پس جب ہماری تحریر کو جس میں تبدیلی عقیدہ کا ذکر تک نہیں پایا جاتا۔ منکرین خلافت تبدیلی عقیدہ کا اعتراف قرار دے رہے ہیں ایسے ہی وہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے عدالتی بیان کو تبدیلی عقیدہ کا اعلان قرار دینے میں غلط بیانی کررہے ہیں۔"

(الفضل ۱۹ مئی ۱۹۵۷ء)

اب چاہیئے تو یہ تھا کہ یا تو ہماری کسی تحریر کا حوالہ دیا جاتا جس میں ہمارا یہ اعتراف موجود ہوتا کہ ۱۹۳۵ء میں تبدیلیٔ عقیدہ ہوئی تھی۔ یا اپنی غلطی کو تسلیم کیا جاتا یا کم از کم خاموشی ہی اختیار کی جاتی۔ لیکن قارئین کرام حیران ہوں گے۔ کہ ہماری کسی ایسی تحریر کا حوالہ دیئے بغیر اور ہماری بار بار کی تردید کی طرف اشارہ کئے بغیر صدر منکرین خلافت ڈاکٹر گوبلز کی تقلید کرتے ہوئے اسی جھوٹ کا اعادہ کرتے ہیں لکھتے ہیں کہ ۱۹۳۵ء میں جو تبدیلیٔ عقیدہ ہوئی۔

"اس کے متعلق جماعت احمدیہ ربوہ میں دو گروہ ہیں ایک گروہ ہے جو کہتا ہے کہ عقائد میں یہ تبدیلی ۱۹۳۵ء میں ہو چکی تھی۔ لیکن کثیر حصہ عدالت کے بیان میں قادیانی منطق کو استعمال کرکے یہ کہتا ہے کہ میاں صاحب کے مذہب میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔"

(ٹریکٹ صـ۱۳)

پہلے تو ڈاکٹر صاحب نے صرف ایک مبلغ کی طرف اس بات کو منسوب کرتے ہوئے لکھا تھا کہ اس نے تسلیم کیا ہے کہ ۱۹۳۵ء میں تبدیلیٔ عقیدہ ہوئی۔ لیکن ہمارے اسے جھوٹ اور غلط بیانی قرار دینے کے بعد انہوں نے ایک فرد کی بجائے ایک گروہ کی طرف یہ بات منسوب کردی ہے گویا یہ ایک ایسی پکی اور پختہ بات ہے کہ ربوہ میں ایک گروہ اس کا قائل و معترف ہے صدر منکرین خلافت یہ گوش ہوش سن لیں کہ اہالیان ربوہ ان کی اس افترا پردازی اور کذب بیانی پر حیران ہیں۔ اور خیال کرنے لگے ہیں کہ گروہ منکرین خلافت میں سے غلط بیانی میں اول نمبر پر ہونے کی وجہ سے شاید ڈاکٹر صاحب کو عہدہ صدارت سپرد کیا گیا ہے۔ کیونکہ ربوہ میں کوئی گروہ ایسا موجود نہیں ہے۔ جو کہتا ہو کہ ۱۹۳۵ء یا ۱۹۵۳ء میں ان کے امام کے عقیدہ میں کوئی تبدیلی ہوئی تھی۔ وہ سب کے سب اس امر پر متفق ہیں۔ کہ آپ کے عقیدہ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ نہ ۱۹۳۵ء میں اور نہ ۱۹۵۳ء میں۔ ورنہ وہ اس گروہ میں سے دس افراد کے نام پیش کریں۔ لیکن کیا صدر منکرین خلافت ایسے دس افراد کے نام پیش کریں گے۔ ہرگز نہیں۔ کیونکہ یہ صدر منکرین خلافت کا ایک جھوٹ ہے۔ اور ایسا صریح جھوٹ ہے کہ ڈاکٹر گوبلز کی روح بھی وجد میں آکر عالم برزخ میں کہتی ہوگی کہ میرے مرنے کے بعد بھی روئے زمین پر ایک گروہ ایسا موجود ہے جو میری تھیوری پر پورا پورا عامل ہے۔ اور میری یاد کو زندہ رکھے ہوئے ہے (باقی)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

محبوب حقیقی کی رضا کے مقابلہ میں اولاد کی محبت کچھ حقیقت نہیں رکھتی

"یقیناً یاد رکھنا چاہیئے کہ اگر ہماری اتنی اولاد ہو جس قدر درختوں کے تمام دنیا میں پتے ہیں۔ اور وہ سب فوت ہوجائیں تو ان کا مرنا ہماری سچی اور حقیقی لذت اور راحت میں کچھ خلل انداز نہیں ہوسکتا۔ ممیت کی محبت میّت کی محبت سے اس قدر ہمارے دل پر زیادہ تر غالب ہے۔ کہ اگر وہ محبوب حقیقی خوش ہو تو ہم خلیل اللہ کی طرح اپنے کسی پیارے بیٹے کو بدست خود ذبح کرنے کو تیار ہیں۔ کیونکہ واقعی طور پر بجز اس ایک کے ہمارا کوئی پیارا نہیں۔ جل شانہ و عز اسمہ"

(حاشیہ تبلیغ رسالت جلد اول صـ۱۴۹)

اسلام سے وابستگی کے بغیر ہم ترقی نہیں کر سکتے

(از مکرم صلاح الدین احمد صاحب بنگالی)

یہ ایک حقیقت ہے کہ جب سے مسلمانوں نے اسلام پر عمل کرنا چھوڑا ہے وہ اس عظیم جاہ و جلال سے بھی محروم ہو گئے ہیں۔ جس کی عظمت و وسعت کے سایہ میں کبھی آج کی یہ غالب اور ترقی یافتہ اقوام امن و اطمینان کا سانس لیا کرتی تھیں۔

مغربی اقوام کی حیرہ کن ترقیات کو دیکھ کر مسلمانوں نے بھی انہی کے نقش قدم پر چلنے کی کوشش کی۔ ان کے طور و طریق، رنگ ڈھنگ، وضع قطع سب ہی کو اپنایا۔ ان کے دیکھا دیکھی سود بھی لیا۔ تجارتی میدان میں بھی گھوڑے دوڑائے۔ صنعت و زراعت، سائنس، غرض ہر شعبہ زندگی میں ان کی نقل کی مگر جہاں دنیا کی دیگر اقوام انہی امور کے ذریعہ ترقی کر گئیں وہاں مسلمان ان کو بروئے کار لانے کے باوجود گرتے چلے گئے اور دنیا کی دوسری قومیں ان کے مقابلہ میں غالب اور ترقی کی حدود کو وسیع سے وسیع تر کرتی جا رہی ہیں۔

سوچنے کی بات یہ ہے کہ اگر دنیا کی دوسری قومیں ترقی کر سکتی ہیں تو انہی اسباب و ذرائع کو اختیار کر کے مسلمان کیوں ترقی نہیں کر سکتے؟ اس کی وجہ یہی ہے کہ ہم نے اسلام سے منہ موڑ کر دوسروں کی نقالی میں محض دنیاوی اسباب اور طریقے پر اپنی تمام توجہ مرکوز کر دی ہے۔

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات پیش کرتا ہے۔ زندگی خواہ انفرادی ہو یا قومی اس کا کوئی گوشہ، کوئی پہلو اور کوئی شعبہ ایسا نہیں جس کے متعلق اسلام نے بنیادی طور پر تعلیم نہ دی ہو۔ اور پھر اسلامی تعلیم میں ایسی لچک ہے کہ بدلے ہوئے حالات کو بھی اس میں ملحوظ رکھا گیا ہے۔ یہ فقط اسلام اور اس کی روحانی طاقت ہی کے کرشمے تھے کہ خلفاء راشدین نے تمام دنیا کے سامنے ایک مثالی دور اور قابل رشک نظام پیش کیا۔ آج ہماری پس ماندگی، ذلت، ادبار اور حرماں نصیبی کی وجہ یہی ہے کہ ہم اپنے اعلیٰ اور مکمل نظام حیات سے گریز کر کے دوسروں کا منہ تکتے ہیں۔

ایک مادی نظر رکھنے والے انسان کے لئے شاید یہ سمجھنا مشکل ہو کہ دنیوی ترقیات سے مذہب کا کیا جوڑ ہے؟ لیکن حقیقت یہی ہے کہ جب تک مسلمان اسلام سے وابستہ رہے تبھی دنیا میں بھی جاہ و حشمت کے محل تعمیر کرتے رہے جس طرح سورج کی روشنی میں سے آکر جب ہم چھوٹی روشنی میں آنکھیں کھولتے ہیں تو وہاں کچھ دیر کے لئے بالکل اندھیرا نظر آتا ہے ایسے ہی جب مسلمان بھی اسلام ایسے اعلیٰ اور مکمل ضابطۂ حیات کو چھوڑ کر غیروں کا رخ کرتے ہیں تو ان کے آگے بھی اندھیرا چھا جاتا ہے اور وہ بجائے کچھ سیکھنے کے اپنی چال بھی بھول جاتے ہیں۔ بے شک اسلام میں دنیوی وسائل و ذرائع سے کام لینا منع نہیں بلکہ اسلام تو کہتا ہے دور دور کے ملکوں میں جا کر علوم فنون اور ترقی کی کوشش کرو لیکن اسلام یہ نہیں چاہتا کہ تعلیمات اسلامی سے غافل اور اخلاقی و روحانی اقدار سے تہی دست ہو کر ساری توجہ اسی طرف مبذول کر دو۔

اسلام چونکہ دنیا کا آخری اور مفصل مذہبی نظام ہے جس کے اصول اور محاسن سے اقوام عالم کو روشناس کرنا خود مسلمانوں کا اولین فرض ہے۔ اس لئے خدا تعالیٰ نے ان کیلئے یہ مقدر کر چھوڑا ہے کہ وہ اسلام سے روگردان ہو کر دنیا پر غالب نہیں آ سکتے۔ اگر خدا تعالیٰ مسلمانوں کو اسلام کے بغیر دنیوی ترقیات سے مالا مال کر دے تو وہ غلطی سے یہ سمجھنے لگیں گے کہ خدا ہم سے خوش ہے اور وہ دین سے [illegible] اور بھی دور جا پڑیں گے۔ اس امر پر روشنی ڈالتے ہوئے حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی پر معارف تفسیر کبیر میں ایک آیت قرآنی کی تفسیر کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:۔

"اس میں درحقیقت اس امر کی طرف اشارہ کیا گیا ہے جہاں دوسری اقوام خدا تعالیٰ کو چھوڑ کر ترقی کر جاتی ہیں وہاں تیری قوم سے ایسا نہ ہوگا۔ بلکہ تیری قوم پر جب ضعف کا دور آئے گا ما وہ علک و ملک کے ماتحت آئیگا خدا سے الگ ہو کر دوسری قوموں کی طرح مسلمان کبھی ترقی نہیں کر سکتے۔ .... اس کی ایک مادی وجہ ہے اور ایک روحانی۔ مادی وجہ تو یہ ہے پہلے مذاہب کی تعلیمات سوائے یہود کے اس طرح کی تفصیلی نہیں جس طرح اسلام کی تعلیم اپنے اندر تفصیل رکھتی ہے۔ اس لئے ان کو چھوڑ کر بھی اقوام ترقی کر جاتی ہیں۔ کیونکہ ذہنی کشمکش کوئی نہیں ہوتی وہ جو حالت بھی اختیار کرتی ہیں۔ اس کا نام اپنا مذہب رکھ دیتی ہیں جیسے مسیحیت ہے یا ہندومت۔ مگر لیکن اسلام کی تعلیم تفصیلی اور محفوظ ہے اور ہمیشہ محفوظ رہے گی۔ اسے چھوڑ کر جب مسلمان آگے بڑھنے کی کوشش کریں گے ان کے دماغ میں ایک ذہنی کشمکش شروع ہو جائیگی جو اطمینان قلب کو دور کر دیتی ہے یا ترقی سے روک دیتی ہے

روحانی وجہ یہ ہے کہ اگر کسی قوم کو بغیر مذہب کے خدا تعالیٰ ترقی دے دے تو اس کے معنے یہ ہوتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے اس قوم کو چھوڑ دیا ہے کیونکہ اس کے بعد کوئی ایسا کوڑا نہیں رہتا جو اس قوم کی تنبیہ کیلئے استعمال کیا جا سکتا ہو اللہ تعالیٰ نے گذشتہ قوموں کو مذہب کے بغیر بھی ترقی دے دی کیونکہ خدا تعالیٰ ان قوموں کو چھوڑ چکا تھا مگر فرماتا ہے اے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہم نے چونکہ تجھے کبھی نہیں چھوڑا اس لئے ہم تیری قوم کو بھی کبھی نہیں چھوڑیں گے اور بغیر مذہب کی درستی کے دنیا میں کبھی ترقی نہیں کر سکیں گے (تفسیر کبیر جلد ششم)

یہ امر قابل ذکر ہے کہ ہمارے ملک میں بعض ایسے اہل فکر بھی موجود ہیں جو اس ضرورت کو محسوس کرتے ہیں۔ چنانچہ "استقلال" میں مولانا غلام رسول صاحب مہر کے بعض تاثرات شائع کئے گئے ہیں۔ آپ اسلامی تعلیمات کا حسن اور اس کی تاثیرات کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"بہرحال اس زمانہ میں جن لوگوں نے اسلامی اقدار کو اپنایا اور اس کی صحیح تعلیمات کی پیروی کی ان کا یہ عالم تھا کہ روما اور ایران کی عظیم الشان سلطنتیں ان کے سامنے جھک گئیں۔ جو آج روس اور امریکہ کی پوزیشن ہے وہی چودہ سو برس پہلے ایران اور روما کی تھی۔ لیکن بے سروسامان عربوں نے ان کے چھکے چھڑا دئے اور شرق سے غرب تک چھا گئے جذبہ اور جوش کا یہ عالم تھا کہ جنگ یرموک میں چند ہزار مسلمانوں نے اڑھائی لاکھ دشمنوں کو شکست فاش دی۔ باقی غزوات اور لڑائیوں کا بھی یہی حال ہے اب ہماری ذہنی اور مادی شکست خوردگی بد انتظامی اور حیرانی کی وجہ یہی ہے کہ ہم نے نہ صرف اسلامی اقدار کو نظر انداز کر دیا ہے۔ بلکہ ہم انہیں پیدا کرنے کا جوہر اور صلاحیت بھی کھو چکے ہیں۔ حالانکہ پاکستان بنانے کا مقصد ہی یہ تھا کہ ہم ان بنیادی قدروں کو فروغ دیں اگر گذشتہ دس گیارہ سال میں ہم ایسا نہیں کر سکے تو ظاہر ہے کہ اصل مقصد حاصل نہیں ہوا اور بحیثیت مجموعی ہم نے وہ فائدہ نہیں اٹھایا جو اٹھانا چاہیئے تھا۔ اور یہ کفران نعمت ہے"۔

اسی طرح ایک اشاعت میں جناب ڈاکٹر ایس۔ اے رحمان چیف جسٹس عدالت عالیہ مغربی پاکستان کے تاثرات بھی شائع ہوئے ہیں جس میں آپ نے اسلام کی حقیقی روح کو سمجھنے کی ترغیب دلاتے ہوئے فرمایا ہے۔

"ہمارے علماء صاحبان نے بہ استثنائے چند اپنے مواعظ اور پند و نصائح میں ظواہر پر تو بہت زیادہ زور دیا لیکن اخلاقی اقدار کی طرف کم توجہ دی، اسلامی سلطنت اور اسلامی نظام کی خواہش تو سب کرتے رہے۔ لیکن یہ کسی نے نہ سوچا کہ سب کچھ خود بخود کیسے ہو سکتا ہے اس وقت جو کچھ بھی ہو رہا ہے، ہمارا اپنا پیدا کردہ ہے۔ ہم جب تک اپنی اصلاح نہ کر لیں امید افزا حالات پیدا نہیں ہو سکتے تمام خرابیوں کا علاج یہ ہے کہ ہر شخص سب سے پہلے اپنے اندر پھر اپنے حلقہ اثر میں اخلاقی اقدار کو اپنائے۔ اسلامی تعلیمات کی روح کو سمجھے اور اس کے مطابق عمل کرے"

غرض ہم اپنے سلف صالحین کی اقدار اور اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا ہو کر ہی ترقی کر سکیں گے۔ اگر ہم ایسا کریں تو اسلام تمام دنیا پر چھا جائے گا۔ اور ہر طرف امن و آشتی کا دور دورہ ہوگا۔ جس کے لئے دنیا آج چشم براہ ہے۔

خدمتِ دین ایک انعام ہے

یاد رکھو! "احمدیت اگر پھیلے گی۔ اور اسلام اگر ترقی کرے گا تو انہی لوگوں کے ذریعہ جو یہ سمجھتے ہیں کہ جو کچھ کرنا ہے ہم نے ہی کرنا ہے اور یہ کہ اللہ تعالےٰ ہم سے اپنے دین کی خدمت کا کوئی کام لے رہا ہے۔ تو یہ ایک انعام ہے جو ہم پر کیا جا رہا ہے۔"

"اللہ تعالےٰ کا احسان ہے کہ اس نے ایسے زمانہ میں ہم کو اسلام کی خدمت کے لئے چنا جبکہ اسلام کمزور ہو رہا ہے۔ اور مسلمان صرف نام کے مسلمان رہ گئے ہیں۔"

"ایسے ہی لوگ ہمیشہ کے لئے زندہ رکھے جائیں گے۔ اور ان کے نام اسلام کے مجاہدین میں شمار کئے جائیں گے۔"

بفضل خدا سابقون الاولون کے انیس سالہ حساب کی فہرست بھی جو پانچہزاری فوج کے پانچ ہزار سے اوپر احباب پر مشتمل ہے مکمل ہو چکی ہے رجسٹر پر نام لکھے جا چکے ہیں۔ الحمد للہ اب اشاعت کتاب کا انتظام کیا جا رہا ہے۔

تحریک جدید کے ہر مجاہد کا فرض ہے کہ وہ اپنا وعدہ وقت کے اندر ادا کرے احباب کو معلوم رہے کہ وعدوں کی آخری میعاد ۳۱ اکتوبر ہے ہر جماعت کا فرض ہے کہ یہ وعدہ بہرحال ۳۱ اکتوبر سے قبل پورا کرلے۔ مگر یہ اسی صورت میں ہو سکتا ہے کہ وعدوں کا ایک بڑا حصہ اگست میں ادا ہو جائے اور پھر معتدبہ حصہ ستمبر میں داخل ہو جائے اور اگر کچھ تھوڑا سا حصہ رہ جائے تو وہ آخری میعاد ۳۱ اکتوبر تک پورا ہو جائے۔

مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اس جگہ جماعت راولپنڈی کی فہرست جن کے وعدے ۳۱ جولائی تک پورے ہو چکے ہیں شائع کردی جائے۔ تا وہ احباب جن کے وعدے ابھی تک پورے نہیں ہوئے وہ فوری توجہ فرما کر اسی ماہ میں یا ستمبر کے پہلے عشرہ میں سو فیصدی ادا کرلیں۔ فہرست یہ ہے:۔

وکیل المال تحریک جدید

نام	رقم
میاں رشید احمد صاحب	۵۸/۸
بشیر محمد صاحب شانی	۵۰/-
عبدالغنی صاحب رشدی	۳۰/-
اہلیہ صاحبہ رائے محمد صاحب چوہدری	۱۳/-
مستری فضل کریم صاحب	۳۵/-
سید محمد احمد صاحب	۶۶/-
حکیم محمد جمیل صاحب	۱۰/-
اہلیہ منشی رحمت خانصاحب	۱۶/-
چوہدری عبداللہ خانصاحب	۵۵/-
عبداللہ خانصاحب افغان سٹور	۵۱/-
ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب خاکی	۵۰/-
شیخ محمد رمضان صاحب بھیروی	۳۵/-
میاں احمدالدین صاحب	۲۲/۸
بابو محمد شفیع صاحب	۳۶/-
ڈاکٹر محمد حی صاحب	۱۵۰/-
محمد اسمٰعیل صاحب قریشی	۱۰۲/-
خواجہ عبدالغنی صاحب	۲/۴
جمعدار محمد احسن خانصاحب	۵/-
مجیدالدین صاحب	۸/-
صوبیدار محمد انور صاحب C.O.D	۵۰/-
بابو نذیر احمد صاحب دہلوی مرحوم	۳۰/۷
عبداللہ خانصاحب کانپوری	۵/-
ملک عطا محمد صاحب مرحوم والد مبارک احمد صاحب خالد	۵/۱۲
خالدہ مرحومہ "	۵/۱۲
ملک میرزا محمد صاحب مرحوم برادر "	۵/۱۲
ناصر احمد مرحوم "	۵/۱۲

نام	رقم
شیخ غلام رسول صاحب	۸/-
محمد محمود خانصاحب معہ اہل و عیال	۲۰/۸
اہل و عیال میاں رشید احمد صاحب	۳۷/۸
میاں محمود احمد صاحب معہ اہلیہ صاحبہ	۱۴/-
بچگان قریشی عبدالرشید صاحب	۵/-
والدہ صاحبہ مرحوم کمال محمد اکمل صاحب	۵/۱۲
ہمشیرہ صاحبہ " "	۵/۱۲
چوہدری مشتاق احمد صاحب	۷/-
اہل و عیال شیخ احمدالدین صاحب	۲۳/-
مختار احمد صاحب - حوالدار کلرک	۲۲/-
لفٹیننٹ کرنل ڈاکٹر محمود احمد صاحب	۳۶۹/-
چوہدری خلیل احمد صاحب	۶/-
محمد شفیع صاحب	۱۵/-
والدہ صاحبہ ہمشیرہ صاحبہ لطف الرحمٰن صاحب	۱۴/-
چوہدری ریاض احمد صاحب	۱۱/-
چوہدری محمد طفیل صاحب	۱۰/۴
والدہ و اہل و عیال "	۲۰/-
رحیم اللہ صاحب	۵/-
شیخ اللہ بخش صاحب	۲۱/-
عطاء اللہ صاحب	۵/۴
عنایت اللہ صاحب	۵/۴
جمعدار فضل کریم صاحب	۶/-
چوہدری محمد ابراہیم صاحب	۷/۴
چوہدری منور لطیف احمد صاحب	۵/-
محمد شفیع صاحب خالد	۷/-

نام	رقم
اہلیہ صاحبہ عبداللہ صاحب افغان	۶/۱۲
چوہدری حفیظ احمد صاحب	۱۴/-
غلام کبریا خانصاحب	۲۰/-
سید بشیر علی صاحب	۱۰/-
رحمت اللہ صاحب ٹیلر ماسٹر	۵/۶
کرنل بشیر احمد صاحب	۱۰۰/-
محمد حنیف صاحب معہ اہل و عیال	۳۰/-
حاکم بی بی صاحبہ	۵/-
شیخ بشارت احمد صاحب	۶/-
عمرالدین صاحب معہ اہل و عیال	۱۷/۸
غلام محمد صاحب	۷/۸
عبداللطیف صاحب	۹/-
اہل و عیال چوہدری فضل احمد صاحب	۶/-
رشید احمد صاحب بھٹی	۱۲/-
رفیق احمد صاحب	۱۰/-
اہلیہ صاحبہ چوہدری بشیر محمد صاحب شانی	۳۰/-
بچگان " "	۲۸/-
قریشی منور احمد صاحب	۳۵/-
خواجہ محمد شفیع صاحب	۷/-
اہلیہ صاحبہ میاں احمدالدین صاحب	۶/۴
اہلیہ صاحبہ محمد شفیع صاحب	۹/۴
برکات احمد صاحب	۵/۴
انتخاب احمد، ذوالفقار احمد صاحبان	۱۹/۸
سید غلام حسین صاحب	۲۰/-
غلام محمد صاحب	۱۰/۸
محمد معین صاحب	۷/۱۳
بشیر احمد صاحب لودھی	۵/-
حبیب بخش صاحب	۱۵/-
چوہدری خورشید عالم صاحب	۶/-
کمال الدین صاحب	۵/-
بشیر دل بابو نذیر احمد صاحب	۵/۲
محمد رفیق احمد صاحب معہ پسران	۴۳/-
چوہدری محمد اختر صاحب	۳۰/-
بشارت احمد صاحب	۱۰/-
اہل و عیال جمعدار محمد طفیل صاحب	۵/-
صادقہ بیگم صاحبہ اہلیہ نثار احمد صاحب	۸/۸
بچگان کیپٹن محمد اسلم صاحب	۲۰/-
غلام محمد صاحب	۱۳/۴
اسلام احمد صاحب	۶/-
چوہدری رشید احمد صاحب	۹/-
رحمت علی صاحب معہ بچگان	۱۵/-
محمد ایوب صاحب	۳۳/-
جاوید رشدی صاحب	۶/-
وحید رشدی صاحب	۶/-
نور احمد صاحب ستوری معہ بچگان	۶۸/-
والدہ صاحبہ رائے محمد صاحب	۶/۸
اہلیہ صاحبہ مختار محمود صاحب	۵/۸
حمیدالمجاہد صاحب	۱۰/۴
چوہدری محمد شفیع صاحب	۶/۱۲

نام	رقم
یمین المیامن صاحب	۷/-
بچگان چوہدری سراج الدین صاحب	۵/-
ہمشیرگان نورالدین صاحب قریشی	۵/۱۲
عبدالمالک صاحب	۴۰/-
عبدالمجید صاحب ملک	۱۵/-
سعید احمد صاحب	۴/-
صفیہ بی بی صاحبہ بنت بابو محمد شفیع صاحب	۵/۴
شمیم اختر صاحبہ دختر بابو محمد شریف صاحب	۵/-
بچگان بابو عبدالرحمٰن صاحب	۶/-
بچگان بابو محمد حسین صاحب	۸/۱۲
فضل عظیم صاحب	۶/-
محمد اعظم صاحب	۶/۸
چوہدری پیر محمد صاحب	۱۰/-
اہل و عیال ملک محمد شریف صاحب	۱۶/-
نصراللہ صاحب	۵/-
رشید احمد صاحب	۶/-
چوہدری اقبال احمد صاحب جنجوعہ معہ اہل و عیال	۱۳/-
منصورہ دختر مرزا عبدالقدیر صاحب	۶/-
مرزا شاہد محمود صاحب	۶/-
انور سلطانہ صاحبہ اہلیہ مبارک احمد صاحب ارشاد	۳۷/۴
محمد شفیع صاحب اصغر	۵/-
نور احمد صاحب ستوری	۶۸/-
اے یو - زبیدہ خانصاحب احمد	۲۰۰/-

ذیل میں جو نام ہیں یہ وہ ہیں جن کی رقوم نو پہلے آچکی تھیں مگر اسم وار تفصیل اب ملی ہے

نام	رقم
چوہدری نذیر احمد صاحب اسسٹنٹ ایکسائز خوشاب	۴/-
مستری جلال الدین صاحب خوشاب	۵/-
ملک خضر حیات صاحب "	۷/-
محترمہ غلام عائشہ بنت بابو عبدالکریم صاحب "	۶/-

صدر صاحب جماعت خوشاب اپنے فرض کے ادا کرنے میں پیش پیش رہنے والے ہیں چنانچہ خوشاب کی وصولی تسلی بخش ہے

نام	رقم
چوہدری نور احمد صاحب چک ۳۰ ج ب لائل پور	۴/۴
" محمد اسمٰعیل صاحب "	۵/۴
" محمد عالم صاحب "	۵/۴
" علی محمد صاحب "	۵/۴
" احمدالدین صاحب "	۵/۴
" سردار احمد صاحب "	۵/۴
" علی احمد صاحب "	۵/۴
ماسٹر لطیف احمد و بشیر احمد صاحبان چک ۲۷۰ ر ب	۵/-
چوہدری کریم بخش صاحب "	۸/-
محترمہ اہلیہ صاحبہ بابو محمد سعید صاحب پنشنر ربوہ	۱۰/-
محمد مسعود خانصاحب	۵/-
عبدالحفیظ خانصاحب	۱۴/-

خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع اور گوشوارہ

گذشتہ سالانہ اجتماع کی طرح اس سال بھی گوشوارہ تیار کیا جا رہا ہے۔ جس میں جملہ مجالس کے مندرجہ ذیل چندہ جات کی وصولیابی کی ۳۱ر اگست تک کی پوزیشن دکھائی جائیگی لہٰذا امید کی جاتی ہے۔ کہ جملہ مجالس کے عہدیدار اس عرصہ میں زیادہ سے زیادہ بقایا جات صاف کرنے کی کوشش فرمائیں گے۔

فاستبقوا الخیرات (۱۰ ستمبر تک مرکز میں موصول ہونے والی رقوم اس میں شمار کی جائیں گی

۱۔ چندہ مجلس
۲۔ چندہ تعمیر
۳۔ چندہ خدمت خلق
۴۔ چندہ ریزرو فنڈ
۵۔ چندہ سالانہ اجتماع

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ضروری اعلان

بعض احباب پنجسالہ سکیم تعلیمی قرضہ حسنہ میں شمولیت اختیار کرکے ماہوار رقوم بھجوا رہے ہیں۔ لیکن وہ رقم بھجواتے وقت مد کا نام غلط درج کر دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے بجائے پنجسالہ سکیم تعلیمی قرضہ حسنہ کی مد میں جمع ہونیکے کسی اور مد تعلیمی قرضہ میں جمع ہو جاتی ہے۔ احباب نوٹ فرمالیں۔ کہ تعلیمی قرضہ اور مد ہے۔ اور پنجسالہ سکیم تعلیمی قرضہ حسنہ بالکل اور مد ہے۔ اس لئے جو احباب پنجسالہ سکیم تعلیمی قرضہ حسنہ میں رقوم بھجوائیں۔ انہیں مد کا پورا نام درج کرنا چاہیئے۔

بعض احباب نے ۔ ۔ نام غلط درج کیا ہے۔ جس کی بناء پر رقوم غلط مد میں جمع ہو چکی ہوئی ہیں۔ اس کا انکشاف احباب کو یاددہانی کرانے پر ہوا ہے۔ لہٰذا نظارت ہذا کی طرف سے اگر بقایا کی یاددہانی کسی فرد کو موصول ہو تو وہ اپنے کوپن نمبر سے نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں۔ تا اس کی اصلاح کرالی جائے اور آئندہ احباب بمد پنجسالہ سکیم تعلیمی قرضہ حسنہ رقوم بھجوایا کریں۔

(ناظر تعلیم)

افسوسناک حادثہ

مکرم سید شاہ محمد صاحب رئیس التبلیغ انڈونیشیا اطلاع دیتے ہیں۔ کہ "دانابگرا" گاؤں میں پانچ احمدی ایک ٹیلہ کے نیچے دب کر شہید ہو گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب دعا فرمادیں کہ خدا تعالیٰ وفات شدگان پر اپنی رحمت نازل کرے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرماوے۔ آمین

(وکیل التبشیر ربوہ)

ماہ جولائی ۵۷ء کی رپورٹیں جلد بھجوائیں

ابھی تک صرف مندرجہ ذیل مجالس کی طرف سے ماہ جولائی ۵۷ء کی رپورٹیں موصول ہوئی ہیں۔ یہ رپورٹیں ہر ماہ کی ۱۵ر تاریخ تک آ جانی نہایت ضروری ہیں۔ جن مجالس نے ابھی تک اپنی رپورٹ نہیں بھجوائی۔ وہ فوری توجہ فرمائیں۔ اور آئندہ سے بروقت رپورٹ بھجوانے کا انتظام کریں۔ جزاکم اللہ

جوہر آباد۔ خانیوال۔ باندھی۔ ڈیرہ غازیخاں کیمبل پور۔ کوئٹہ۔ گرمولا ورکاں۔ محمود آباد۔ سیالکوٹ چک ۲۷ ۔ کوہاٹ۔ چک چھٹہ۔ کرنڈی۔ لائلپور وزیر آباد۔ ڈرگ روڈ۔ خوشاب۔ ننکانہ صاحب کنری۔ گجرات۔ دنیا پور۔ بھکر۔ ربوہ۔ چک ۹۹ شمالی۔ راولپنڈی۔ کراچی۔ سرگودھا۔ جھنگ منٹگمری۔ تلونڈی کھجوروالی۔ حیدر آباد۔ نوشہرہ چھاؤنی۔

(نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

انصار اللہ کا سالانہ اجتماع

بجٹ پورا کر دیا جائے

مجلس انصار اللہ کے سالانہ اجتماع کے متعلق اعلان ہو چکا ہے کہ اس موقع پر جملہ مجالس کی فہرست جس میں ان کا بجٹ اور وصولی درج ہو گی۔ مقام اجتماع میں آویزاں کی جائیگی۔ مجالس اپنے اپنے بقایوں کی ادائیگی کی طرف توجہ فرمائیں۔ اور اپنے چندے مرکز میں بھجوا کر عند اللہ ماجور ہوں۔ کسی رکن کے ذمہ بقایا نہیں رہنا چاہیئے۔ ہمارے چندوں کی شرح اتنی تھوڑی ہے۔ کہ یہ چندے کسی رکن پر بھی بار نہیں ہو سکتے۔ اس کے ساتھ ہی ہر رکن کو یہ بات بھی ذہن میں رکھنی چاہیئے۔ کہ اگر تمام اراکین باشرح چندہ ادا نہ کریں تو کام چلنا مشکل ہیں۔ جن مجالس نے ابھی تک بجٹ نہ بھجوائے ہوں وہ اب بلا مزید تاخیر بھجوادیں۔

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

دعائے نعم البدل

میری بھتیجی عزیزہ ناصرہ مسرت سولہ اور سترہ تاریخ کی درمیانی شب کو قضائے الٰہی سے وفات پا گئی ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

احباب سے درخواست ہے کہ وہ عزیزہ کی بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

(عبد الرشید ارشد فرسٹ ایئر کلاس ٹی آئی کالج ربوہ)

انصار اللہ کا سالانہ اجتماع

چندہ اجتماع جلد بھجوایا جائے

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا تیسرا سالانہ اجتماع ۲۶، ۲۷ اکتوبر ۵۷ء کو ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ اس موقع پر مہمانوں کی رہائش و خوراک اور جلسہ کے دیگر انتظامات پر جو خرچ ہوتا ہے۔ اسے پورا کرنے کے لئے نمائندگان کے مشورہ سے یہ فیصلہ ہوا تھا۔ کہ ہر رکن سے کم از کم بارہ آنہ فی کس چندہ اور وصول کیا جائے۔ اب اجتماع کا وقت بالکل قریب آگیا ہے۔ اس لئے عہدہ داران انصار اللہ سے گذارش ہے۔ کہ وہ اپنے اپنے ہاں کے ہر رکن سے یہ چندہ وصول کرکے مرکز میں بھجوادیں۔ تاکہ انتظامات میں کوئی روک پیدا نہ ہو۔ جن اراکین کو اللہ تعالیٰ نے وسعت دی ہے۔ وہ اگر زائد رقم بھی دیں گے تو مرکز ان کا ممنون ہو گا۔

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

تصحیح

مورخہ ۲۱ر اگست کے پرچہ میں صفحہ سات پر "ولادت" کی خبر میں "تھا" کا لفظ غلط لکھا گیا ہے۔ اصل عبارت یوں ہے۔ "چوہدری محمد رمضان صاحب کارکن دکالت تبشیر کا پوتا ہے"۔

درخواست ہائے دعا

۱۔ میری ہمشیرہ صاحبہ کو پیٹ میں درد کی وجہ سے مشن ہسپتال میں داخل کروایا گیا ہے احباب دعا کریں۔ خدا تعالیٰ اُن کو جلد صحت عطا فرمائے۔ آمین

(محمد اسلم سانگلوی)

۲۔ میری ہمشیرہ فضل بی بی ریلوے ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ نیز میرے دونوں لڑکے سعید الحق و حمید الحق بیمار ہیں۔ ان سب کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائی جائے۔

(محمد عبد الحق مجاہد امرتسری گنج مغلپورہ)

۳۔ برادرم مکرم سردار بشیر احمد صاحب ایس ڈی۔ او۔ منگلا ڈیم (لاہور) کی اہلیہ محترمہ تقریباً عرصہ ایک ماہ سے لیڈی ولنگڈن ہسپتال میں بیمار ہیں۔ درویشان قادیان اور احباب کی خدمت میں ان کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(عبد الوکیل خلیفہ حال کوئٹہ)

۴۔ خاکسار کے بھتیجے چوہدری محمد ابراہیم صاحب ایکسٹرلیشن تخت بھائی شوگر ملز مردان کی بڑی لڑکی خطیہ سخت بیمار رہی ہے۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت کی خدمت میں التماس ہے۔ کہ عزیزہ کی جلد اور مکمل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(محمد اسمٰعیل دبالگڑھی)

۵۔ قریشی سمیع اللہ صاحب۔ ابن قریشی محمد عبد اللہ صاحب دار الرحمت ربوہ نے امسال ایم۔اے کا امتحان سیکنڈ کلاس میں امتیازی نمبر لے کر پاس کیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی ان کیلئے ہر لحاظ سے مبارک کرے۔

۶۔ بھائی صاحب چوہدری بشیر احمد خاں B.A.LL.B. نے امسال فروری میں Prostate Gland کا اپریشن کرایا تھا۔ وہ اب تک بیمار چلے آتے ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

(نذیر احمد رحمانی ریٹائرڈ ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول)

۷۔ میرا بھتیجا طاہر محمود ۵ ماہ سے متواتر بیمار چلا آرہا ہے۔ احباب اس کی صحت کے لئے دعا فرماویں۔

(منیر احمد کاتب ربوہ)

۸۔ آج کل مجھ کو ایک نہایت ہی ضروری کام درپیش ہے۔ اس میں کامیابی کے لئے احباب کرام کی خدمت میں عاجزانہ درخواست دعا کرتا ہوں۔

(حافظ مبین الحق شمس ہیڈ ماسٹر ۲۰۳ مارٹن روڈ۔ کراچی ۵۔)

۹۔ میں آج کل بعض پریشانیوں میں مبتلا ہوں۔ احباب میری دینی اور دنیوی ترقی کے دعا فرمادیں۔

(کے۔ یو۔ ناصر بڈھو رانجھا)

۱۰۔ میرے بھائی فتح محمد کو ایک بھاری لکڑی گرنے کی وجہ سے دائیں ران پر سخت چوٹ آئی ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ صحت عطا فرمائے۔

(مستری محمد شریف قلعہ کھچن سنگھ لاہور حال ربوہ)

۱۱۔ میں ان دنوں مالی مشکلات و بے روزگاری کی وجہ سے سخت پریشان ہوں۔ احباب جماعت و درویشان قادیان دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ میری مالی مشکلات کو دور کرنے نیز مجھے والدین کی صحیح معنوں میں خدمت کرنے اور سلسلہ کے لئے مفید وجود بننے کی توفیق عطا فرمائے۔

(مبشر احمد وسیم ابن میاں جان محمد صاحب ربوہ حال جیکب لائنز کراچی)

۱۲۔ احباب دعا فرمادیں۔ کہ اللہ تعالیٰ میرے مختلف امور کو پایۂ تکمیل تک پہنچائے آمین

(محمد سعید)

۱۳۔ میری اہلیہ چند دنوں سے بیمار ہے۔ احباب دعائے صحت فرمادیں (بشیر احمد)

۱۴۔ احباب میری صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمادیں۔ (محمد دین)

کراچی اور پشاور کو ملانے والی بڑی سڑک کو بہتر اور وسیع بنایا جائیگا

لاہور ۲۱ اگست - ملتان اور لاہور کے راستے کراچی اور پشاور کو ملانے والی بڑی سڑک کو وسیع کرنے اور بہتر بنانے کے لئے حکومت مغربی پاکستان ایک منصوبہ بنا رہی ہے جس پر کوئی چھ کروڑ روپیہ خرچ ہوگا - اور یہ تین سال کے اندر اندر مکمل ہو جائے گا - اس منصوبہ میں اس سڑک کو ہر جگہ پر کم از کم بارہ فٹ چوڑا کرنا اور اس پر پلوں کی تعمیرات اور سڑک کے مختلف حصوں کی مرمت شامل ہے - جنوبی حصہ میں کوئی ایک سو میل پر یہ کام شروع ہو چکا ہے -

سردار دستی کا عزم کراچی

لاہور ۲۰ اگست مغربی پاکستان کے وزیر تعلیم سردار عبد الحمید خان دستی ۲۳ اگست کو قومی اسمبلی کے اجلاس میں شرکت کرنے کے لئے کراچی جا رہے ہیں -

تین اردنی باشندوں کو سزائے موت

عمان ۲۰ اگست - ایک خاص فوجی عدالت نے تین اردنی باشندوں کو سزائے موت دی ہے - ان پر اسرائیل کو فوجی راز مہیا کرنے کا الزام ہے - پانچ ملزموں کو پندرہ پندرہ سال قید اور کئی دوسرے اردنی باشندوں کو عمر قید کی سزائیں سنائی گئیں -

سندھی ڈکشنری اگلے سال شائع ہو جائیگی

حیدر آباد ۲۰ اگست - سندھ یونیورسٹی کی مرتب شدہ سندھی ڈکشنری اگلے سال کے شروع میں شائع ہو جائے گی - یہ انتظام حکومت کی ہدایت کے مطابق کیا جا رہا ہے اور اس کا مقصد علاقائی زبانوں کو اردو کے قریب تر لانا ہے - اس سے اگلے سال اردو سندھی ڈکشنری بھی شائع ہو جائے گی -

قبرص کے لئے حق خود ارادیت کی حمایت

قاہرہ ۲۰ اگست - مصر کے وزیر مملکت برائے صدارتی امور ونگ کمانڈر علی صابری نے کہا ہے کہ قبرص کے مسئلہ پر مصر ہمیشہ یونان کے ساتھ ہے -

گذشتہ چند روز سے قاہرہ میں صدر ناصر اور وزیر اعظم یونان مسٹر کانسٹنٹائن کارامانلس کے درمیان جو بات چیت ہو رہی ہے اس کا ذکر کرتے ہوئے ونگ کمانڈر صابری نے ایک پریس کانفرنس میں کہا ہے کہ مصر قبرص کے عوام کے لئے حق خود ارادیت کا پر زور حامی ہے - آپ نے کہا کہ اگر قبرص یونان کے پاس ہوتا تو برطانیہ اور فرانس مصر پر حملے کے لئے اسے اپنا اڈہ نہیں بنا سکتے تھے -

قومی اسمبلی میں غیر سرکاری بل

کراچی ۲۰ اگست - قومی اسمبلی کا اجلاس ۲۲ اگست سے شروع ہو رہا ہے - ۳۰ اگست کا دن غیر سرکاری کام کے لئے مخصوص ہوگا - خیال ہے کہ اس دن دو غیر سرکاری بل اور دس قرار دادیں پیش کی جائیں گی -

۲۲ اگست کو عوامی نمائندگی کے بل کے متعلق سیلیکٹ کمیٹی کی رپورٹ پر غور کیا جائے گا - ایک غیر سرکاری بل کا نوٹس چوہدری عزیز الدین نے اور دوسرے بل کا نوٹس شیخ مجیب الرحمن نے دے رکھا ہے -

مولانا عبد الرشید ترک بگیش - پیر محمد علی راشدی مسٹر فرید احمد اور مسٹر مظفر احمد نے مختلف قرار دادوں کے نوٹس دئیے ہیں -

اردن سے عرب لیگ کے سیکرٹری کی واپسی

عمان ۲۰ اگست - عرب لیگ کے سیکرٹری جنرل محمد عبد الخالق حسونہ اردن کے شاہ حسین وزراء اور حکام سے بات چیت مکمل کرنے کے بعد کل قاہرہ روانہ ہو گئے - موثق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ اردن کے حکام نے عبد الخالق حسونہ کی اس تجویز کا خیر مقدم کیا کہ عرب لیگ کونسل کا اجلاس ۳ ستمبر کو بلایا جائے - جس میں عرب حکومتوں کے وزرائے خارجہ شرکت کریں -

ملاوٹ کرنیوالوں کے خلاف سخت کارروائی

راولپنڈی - ۲۰ اگست - وزیر صحت خان خدا داد خان نے اخباری نمائندوں کو بتایا کہ حکومت نے عوام کو خالص اشیائے خوردنی مہیا کرنے کے لئے متعدد اقدامات کئے ہیں - آپ نے بتایا اشیائے خوردنی میں ملاوٹ کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی -

کشمیری عوام کو پاکستان کی قیادت پر پورا اعتماد رکھنا چاہیئے! (سردار ابراہیم)

میرپور ۲۰ اگست :- آزاد کشمیر کی حکومت کے صدر سردار محمد ابراہیم نے کہا ہے کہ کشمیری عوام کے حق خود اختیاری کے حصول کے سلسلہ میں کشمیری عوام کو حکومت پاکستان کی قیادت پر پورا اعتماد رکھنا چاہیئے - انہوں نے عوام کو تلقین کی کہ وہ صبر اور تحمل سے کام لیں - انہوں نے کہا آزاد کشمیر اور پاکستان کی حکومتیں کشمیری عوام کے جذبات سے بکلی واقف ہیں - اور اس مسئلہ کو وہ تمام دوسرے مسائل پر ترجیح دے رہی ہیں -

ترقیاتی منصوبوں کا کام تیزی سے کیا جائے

مرکز کی طرف سے صوبوں کو ہدایت

کراچی ۲۰ اگست حکومت پاکستان نے صوبائی حکومتوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ اپنے ترقیاتی منصوبوں کو عملی جامہ پہنانے کا کام تیزی سے شروع کر دیں -

١٦٥

حفاظتی کونسل کے فوری اجلاس کا مطالبہ

عمان ۲۰ اگست حکومت اردن نے بیت المقدس کے غیر فوجی علاقے کوہ مکبر میں اسرائیل کی تازہ ترین جارحانہ کارروائی پر غور و خوض کے لئے حفاظتی کونسل کا فوری اجلاس طلب کرنے کا مطالبہ کیا ہے

آج عمان میں ایک سرکاری اعلان جاری کیا گیا ہے - جس میں کہا گیا ہے - کہ اسرائیل نے کوہ مکبر کے غیر فوجی علاقہ پر جارحانہ قبضہ کر لیا ہے - اعلان میں اقوام متحدہ کے عارضی صلح کمیشن کے نگران کرنل لیری پر بھی الزام عائد کیا گیا ہے - کہ وہ اس علاقہ کی غیر فوجی نوعیت برقرار رکھنے میں ناکام رہے ہیں

تنازعہ عمان اور حفاظتی کونسل

نیو یارک ۲۰ اگست باخبر حلقوں کی اطلاع کے مطابق برطانیہ کو اس امر کا پورا یقین ہے کہ عرب ممالک عمان کا مسئلہ حفاظتی کونسل میں پیش کرنے کی کوشش میں کامیاب نہیں ہو سکیں گے اقوام متحدہ میں برطانوی وفد اس سلسلہ میں حفاظتی کونسل کے تمام "دوست ملکوں" کے نمائندوں سے بات چیت کر چکا ہے - اس سلسلہ میں ابھی تک امریکہ کا رویہ واضح نہیں ہو سکا ہے - لیکن توقع ہے کہ وہ بھی یا عمان کا مسئلہ حفاظتی کونسل کے ایجنڈے میں شامل کرنے کی مخالفت کریگا یا زیادہ سے زیادہ اس ضمن میں رائے شماری کے دوران غیر جانبدار رہیگا

سلہٹ گیس ڈھاکہ پہنچانے کی تجویز

ڈھاکہ ۲۰ اگست ، فنی ماہروں کی ایک جماعت نے رپورٹ پیش کی ہے - جس میں سلہٹ کی قدرتی گیس کے استعمال سے متعلق تجاویز پیش کی گئی ہیں - رپورٹ میں کہا گیا ہے - کہ سلہٹ میں قدرتی گیس کے کنوئیں سے ڈھاکہ تک ایک سو پینتالیس میل لمبی پائپ لائن بچھائی جائے - جس کے ذریعے روزانہ دو کروڑ چالیس لاکھ مکعب فٹ گیس صنعتی اور نجی استعمال کے لئے ڈھاکہ پہنچائی جا سکے -

محتاط اندازوں کے مطابق سلہٹ کے علاقے میں ایکس کھرب مکعب فٹ گیس موجود ہے - جو بچاس لاکھ ٹن تیل کے مساوی ہے - یہ گیس سوئی گیس سے زیادہ صاف ہے - اسلئے اسے آسانی کے ساتھ استعمال کیا جا سکتا ہے - اس سے موجودہ صنعتوں کا خرچ کم کرنے اور نئی صنعتیں قائم کرنے میں بڑی مدد ملے گی -

کھیلوں کے سامان کی برآمد میں اضافہ

کراچی ۲۰ اگست سرکاری اعداد و شمار کے مطابق اس سال جنوری سے جون تک کی ششماہی میں چھتر لاکھ چھیانوے ہزار روپے کی مالیت کا کھیلوں کا سامان غیر ملکوں کو برآمد کیا گیا ہے - یہ مقدار گذشتہ سال کی پہلی ششماہی میں برآمد کئے جانے والے سامان سے چھتیس فیصد زائد ہے - کھیلوں کے پاکستانی سامان کے سب سے بڑے خریدار برطانیہ ، امریکہ ، کنیڈا جنوبی افریقہ ، سویڈن ، برما اور ملایا ہیں -

مشرقی پاکستان میں پرائمری تعلیم کا انتظام حکومت کی تحویل میں

ڈھاکہ ۲۰ اگست :- حکومت مشرقی پاکستان نے آج ایک آرڈیننس نافذ کیا ہے - جس کے تحت تمام صوبے میں پرائمری تعلیم کا انتظام حکومت نے اپنے ہاتھ میں لے لیا ہے -

آرڈیننس کے تحت تمام صوبے کے ڈسٹرکٹ بورڈ سکول توڑ دیئے گئے ہیں - اور ان کے اختیارات حکومت کو منتقل کر دیئے گئے ہیں - صوبائی وزیر اعلیٰ مسٹر عطاء الرحمن خان نے اس آرڈیننس کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے - کہ اس کے ذریعے صوبے میں تعلیمی اصلاحات کے نئے دور کا آغاز ہوا ہے -

مشرقی پاکستان میں سیلاب

ڈھاکہ ۲۰ اگست مشرقی پاکستان میں دریائے برہم پترا کی سطح میں گذشتہ کئی روز سے اضافہ ہو رہا ہے - جس ضلع میمن سنگھ کے کئی نشیبی علاقے زیر آب آ گئے ہیں -

عرب لیگ کی سیاسی کمیٹی کشمیر کے مسئلہ پر بھی غور کرے گی

پانچ عرب ملکوں کی طرف سے پاکستان کے موقف کی حمایت

بغداد ۲۲ اگست۔ باخبر حلقوں کی اطلاع کے مطابق عنقریب قاہرہ میں عرب لیگ کی سیاسی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہو رہا ہے۔ اس میں کشمیر کے سوال پر خاص طور پر غور کیا جائیگا

اجلاس میں جو دوسرے مسائل زیر بحث آئیں گے ان میں الجزائر اور فلسطین کے تنازعات شامل ہیں

ان حلقوں نے مزید بتایا ہے کہ عرب لیگ کے کم از کم پانچ ملک تحریری طور پر سیاسی کمیٹی کو اطلاع دے چکے ہیں کہ وہ کشمیر کے مسئلہ پر پاکستان کے موقف کی حمایت کریں گے۔ ان میں عراق۔ سعودی عرب اردن۔ لیبیا اور لبنان شامل ہیں۔

برما سے چاول کی خریداری کا معاہدہ

کراچی ۲۲ اگست۔ پاکستان اور برما کی حکومتوں نے رنگون میں ایک معاہدے پر دستخط کئے ہیں جس کے تحت پاکستان برما سے اٹھتر ہزار سات سو ٹن چاول خریدے گا

پونڈ کی قیمت میں تخفیف نہیں ہوگی

لنڈن ۲۲ اگست۔ برطانوی وزارت خزانہ نے ان افواہوں کی تردید کی ہے۔ کہ پونڈ سٹرلنگ کی قیمت میں تخفیف کر دی جائے گی۔ وزارت خزانہ نے کہا ہے کہ پونڈ کی قیمت میں تخفیف کا کوئی امکان نہیں ہے

محکمہ اطلاعات کے نئے سیکرٹری

لاہور ۲۲ اگست معلوم ہوا ہے کہ صوبائی حکومت نے محکمہ تعلقات عامہ کے ڈائریکٹر مسٹر اے کے قریشی کو ترقی دے کر محکمہ اطلاعات کا سیکرٹری مقرر کرنے کا قطعی فیصلہ کیا ہے۔

قریشی صاحب محکمہ اطلاعات کے سیکرٹری کے فرائض سر انجام دینے کے علاوہ تعلقات عامہ کے ڈائریکٹر بھی بدستور رہیں گے۔

لیڈر بقیہ صـ۲

اور خواہ ایٹمی قوت پر امن صنعتی ترقی کے لئے ہی وقف کر دی جائے۔ یہ ایجاد بذات خود ایک عظیم خطرہ بن گئی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کو عقل خود حفاظتی کے لئے دی ہے۔ مگر شیطان نے اس پر قبضہ کرکے اسے خود انسان کے لئے ہی تباہی کا ذریعہ بنا دیا ہے۔

کیا اس سے کوئی مفر ہے؟ ہے اور ضرور ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ اور شیطان کو مہلت دیتے وقت کہا ہے۔ کہ جا لوگوں کو بہکاتا پھر لیکن ہمارے صالح بندے تیرے دھوکے میں نہیں آئیں گے اس سے ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ اور معاد پر ایمان انسان کو اس تباہی سے بچا سکتا ہے۔ ایسے لوگوں سے دنیا کبھی خالی نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا یہ بھی وعدہ ہے کہ انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون

قومی اسمبلی میں صدر اور گورنر کے رویہ پر بحث نہیں ہو سکے گی

قومی اسمبلی کے قواعد میں ترامیم کا اعلان

کراچی ۲۲ اگست۔ صدر پاکستان نے ان اختیارات کی رو سے جو انہیں آئین کے چوتھے شیڈول کے پانچویں پیراگراف کے تحت حاصل ہیں۔ قومی اسمبلی کے طریق کار کے قواعد میں مزید ترمیم کر دی ہے۔ اس ترمیم کا مقصد اسمبلی کے طریق کار کو بہتر بنانا ہے

ترمیم شدہ قواعد کے تحت قومی اسمبلی کا کوئی رکن ایک نشست میں صرف ایک نکتہ استحقاق اور تحریک التوا پیش کر سکے گا۔ اور کوئی ایسا سوال یا تحریک التوا پیش نہیں کی جا سکے گی۔ جس کا تعلق صدر یا گورنروں کے رویہ یا کسی عدالت کے فرائض منصبی سے ہو قومی اسمبلی کے سیکرٹریٹ اور اس کے افسروں کے رویہ سے متعلق سوالات صرف نجی مراسلت میں سپیکر سے پوچھے جا سکیں گے۔

سوالات کسی حالیہ واقعہ سے متعلق اور خاص معاملے تک محدود ہوں اور ان کی نوعیت ایسی ہو کہ ان کے بارے میں اسمبلی کی مداخلت ضروری ہو نیز ان پر کوئی قرارداد نہ پیش کی جا سکتی ہو اگر سپیکر کسی سوال کو قاعدہ کے مطابق سمجھے گا تو وہ ایجنڈا کی کارروائی شروع ہونے سے قبل ایوان کی اجازت سے متعلقہ رکن سے درخواست کرے گا کہ وہ اپنے نکتہ استحقاق کی جامع اور مختصر وضاحت کرے۔

کوئی نکتہ استحقاق قاعدے کے مطابق ہے یا نہیں اس کے متعلق فیصلے کا اختیار صرف سپیکر کو حاصل ہوگا۔ اگر ایوان کسی مسئلہ کو زیر بحث لانے کی مخالفت کرے تو پھر اسی مسئلہ پر بحث کے لئے کم از کم دس ارکان کی حمایت ضروری ہے۔

اگر کوئی سوال استحقاق کمیٹی کے سپرد کر دیا جائے تو یہ کمیٹی اپنی رپورٹ ایوان کو پیش کرے گی اور سپیکر ایوان کی منظوری سے اس پر بحث کی اجازت دیں گے۔

کسی تحریک التوا پر بحث کی اجازت سپیکر دیں گے۔ لیکن اس کے لئے تین دن کا نوٹس ضروری ہے۔ تحریک التوا پر کسی رکن کو دس منٹ سے زیادہ تقریر کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

شیخ کریم بخش صاحب آف کوئٹہ کیلئے

درخواست دعا

شیخ کریم بخش صاحب کے متعلق ان کے صاحبزادے شیخ محمد حنیف صاحب نے جو تازہ اطلاع دی ہے وہ یہ ہے کہ کمزوری بہت ہو گئی ہے اور ڈاکٹر کی ہدایت کے بموجب انہیں ہسپتال میں داخل کر دیا گیا ہے۔

اسی طرح میاں بشیر احمد صاحب سابق امیر جماعت کوئٹہ جن کی تبدیلی کلکتہ میں ہو چکی ہے کلکتہ سے اطلاع دیتے ہیں کہ وہ بیمار ہیں اور چند روز سے ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب کرام سے دونوں کے لئے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے عاجل عطا فرمائے۔ آمین۔

جلال الدین شمس

مکرم مولوی رحمت علی صاحب سابق رئیس التبلیغ انڈونیشیا کی علالت

ذیابیطس کے مجرب نسخے کی تلاش

مکرم مولوی رحمت علی صاحب سابق رئیس التبلیغ انڈونیشیا کا گردہ کی پتھری نکالنے کے لئے جو اپریشن ہونے والا تھا وہ میو ہسپتال کے معالج ڈاکٹر صاحب نے فی الحال ملتوی کر دیا ہے۔ کیونکہ ان کے خون کا امتحان کرنے سے شوگر کی مقدار بہت زیادہ نکلی ہے۔ جس کے کم کرنے کے لئے ٹیکے اور قیمتی ادویات دی جا رہی ہیں۔ اور سابقہ زخموں کو مندمل ہونے میں بھی شوگر کی زیادتی کی وجہ سے دیر لگ رہی ہے اس لئے مزید اپریشن خطرناک قرار دیا گیا ہے۔

جملہ احباب کرام کی خدمت میں خاص طور پر مولوی صاحب موصوف کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ دو سال سے ذیابیطس کی وجہ سے زخم درست نہیں ہوئے۔ اگر کسی دوست حکیم یا ڈاکٹر کو خون میں شوگر کی مقدار کم کرنے کا کوئی مجرب نسخہ یا علاج معلوم ہو تو ازراہ کرم مفصل تحریر فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

قمر الدین محلہ دار الرحمت وسطی۔ ربوہ